ملک کو ان گنت سیاسی ومعاشی چیلنجز کا سامنا ہے، الطاف حسین
قومی امور پر قومی اتفاق رائے پیدا کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے
گول میز کانفرنس کا انعقاد ملک وقوم کو درپیش مسائل حل کرنے میں اہم پیش رفت ثابت ہوگا
الطاف حسین کی جانب سے قومی اتفاق رائے کیلئے گول میز کانفرنس بلانے کا فیصلہ کا خیر مقدم

لندن۔۔۔8فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے صدر آصف علی زرداری کی جانب سے اہم قومی امور پر قومی اتفاق رائے پیدا کرنے کیلئے گول میز کانفرنس بلانے کے فیصلہ کا خیر مقدم کیا ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان اس وقت انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے، ملک کو ان گنت سیاسی ومعاشی چیلنجز کا سامنا ہے،عوام غربت، مہنگائی، بے روزگاری اور بنیادی سہولیات کی عدم فراہمی کا شکار ہیں۔ان حالات میں قومی امور پر قومی اتفاق رائے پیدا کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ جناب الطاف حسین نے امید ظاہر کی کہ گول میز کانفرنس کا انعقاد اہم قومی امور پر قومی اتفاق رائے پیدا کرنے اور ملک وقوم کو درپیش مسائل حل کرنے میں اہم پیش رفت ثابت ہوگا۔

صدر مملکت آصف زرداری کی ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین سے فون پر گفتگو
ملک اس وقت مختلف قسم کے چیلنجز سے دوچار ہے،قومی اتفاق رائے کی اشد ضرورت ہے۔صدر آصف زرداری
قومی اتفاق رائے پیدا کرنے کے سلسلے میں گول میز کانفرنس جمہوریت کے استحکام کیلئے انتہائی خوش آئند ہے۔الطاف حسین
ایم کیو ایم ملک کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کیلئے ہر طرح سے تعاون کرنے کیلئے تیار ہے۔ الطاف حسین

لندن۔۔۔ 8 فروری 2011ء

صدر مملکت آصف زرداری نے منگل کی شام ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین سے فون پر گفتگو کی اوران سے ملک کو درپیش چیلنجز سے نکالنے کیلئے گول میز کانفرنس کے انعقاد کے سلسلے میں تبادلہء خیال کیا۔صدر آصف زرداری نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ملک اس وقت مختلف قسم کے چیلنجز سے دوچار ہے اوراس موقع پر اسے قومی اتفاق رائے کی اشد ضرورت ہے اوروقت کا تقاضہ ہے کہ تمام جماعتیں اس سلسلے میں اپنا کردار ادا کریں۔ جناب الطاف حسین نے صدر مملکت کی جانب سے قومی اتفاق رائے پیدا کرنے کے سلسلے میں گول میز کانفرنس کے انعقاد کے اعلان کا زبردست خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام ملک میں جمہوریت کے استحکام اورقومی اتفاق رائے پیدا کیلئے انتہائی خوش آئند ہے ۔ جناب الطاف حسین نے صدر مملکت کو یقین دلایا کہ ایم کیو ایم ملک کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کیلئے ہر طرح سے تعاون کرنے کیلئے تیار ہے۔صدر مملکت آصف زرداری اور جناب الطاف حسین کے درمیان ملک کی موجودہ صورتحال پر بھی تبادلہء خیال ہوا۔

پشاور اور ڈی آئی خان میں ریموٹ کنٹرول بم دھماکوں پر الطاف حسین کا اظہار مذمت
ربیع الاول کے مبارک مہینے میں بم دھماکوں کے ذریعے معصوم زندگیوں کے چراغ گل کرنے والوں کا کوئی دین وایمان نہیں ہے
دہشتگردی کے خاتمے کیلئے تمام ممکنہ وسائل اور ذرائع استعمال میں لائے جائیں

لندن۔۔۔8فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پشاور کے علاقے باجا یا نوگڑھی متھرا اور ڈیرہ اسماعیل خان کے علاقے جانی خیل کے قریب ریموٹ کنٹرول بم دھماکوں کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور بم دھماکوں میں پولیس انسپکٹر، اہلکاروں اورمتعدد افراد کی شہادت اور زخمی ہونے پر گہرے دکھ اورافسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ ربیع اول کے مبارک مہینے میں بھی دہشت گرد بم دھماکوں کے ذریعے بے گناہ اور معصوم انسانوں کی زندگیوں کے چراغ گل کررہے ہیں اور بم دھماکوں کی کارروائیاں کرنے والے دہشت گردوں کا کوئی دین وایمان نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ ربیع الاول کے مبارک مہینے میں بم دھماکوں کی کارروائیاں انتہائی افسوسناک اورقابل مذمت ہیں اوران مذموم کارروائیوں سے ثابت ہوتا ہے کہ دہشت گرد ملک وقوم کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔انہوں نے بم دھماکوں میں شہید

ہونے والے تمام افراد کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور زخمی افراد کو جلد صحت یابی عطا کرے۔ جناب الطاف حسین نے صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ پشاور کے علاقے باچا یانو گڑھی متھرا اور ڈیرہ اسماعیل خان کے علاقے جانی خیل میں ریموٹ کنٹرول بم دھماکوں کا سختی سے نوٹس لیا جائے، سفاک دہشت گردوں کو فی الفور گرفتار کیا جائے، دہشت گردی کے خاتمہ کیلئے تمام ممکنہ وسائل اور ذرائع استعمال میں لائے جائیں، عوام کی جان و مال کا تحفظ ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے اور بم دھماکوں میں ملوث درندہ صفت دہشت گردوں کو عبرتناک سزا دی جائے۔

اسکردو میں مکان کی چھت گرنے اور قادر پور میں مسافر بس نہر میں گر جانے کے واقعات پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔8، فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے اسکردو کے علاقے کچورا میں مکان کی چھت گرنے اور گجرانوالہ کے علاقے قادر پور میں مسافر بس نہر میں گر جانے کے واقعات میں متعدد افراد کی ہلاکت اور زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے ان افسوسناک واقعات میں ہلاک ہونے والے افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ جاں بحق افراد کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے اور زخمیوں کو جلد و مکمل صحت یابی عطا فرمائے۔

عالمی شہرت یافتہ پاکستان کے سابق ٹیسٹ کرکٹر سرفراز نواز نے ایم کیو ایم میں شمولیت اختیار کر لی

قائد تحریک جناب الطاف حسین کے خیالات بانی پاکستان کے خیالات ہیں

ایم کیو ایم کے ادنیٰ کارکن کی حیثیت سے رہتے ہوئے ملک کی تعمیر و ترقی کیلئے اپنا عملی کردار ادا کروں گا

سرفراز نواز کی ایم کیو ایم میں شمولیت کا خیر مقدم کرتے ہیں، ڈاکٹر فاروق ستار

اسلام آباد۔۔۔8، فروری 2011ء

عالمی شہرت یافتہ پاکستان کے سابق ٹیسٹ کرکٹر سرفراز نواز نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے نظریہ اور فکر و فلسفہ سے متاثر ہو کر ایم کیو ایم میں باقاعدہ شمولیت اختیار کر لی ہے۔ سرفراز نواز نے ایم کیو ایم میں شمولیت اختیار کرنے کا اعلان منگل کے روز نیشنل پریس کلب میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، رکن رابطہ کمیٹی اور حق پرست صوبائی وزیر رضا ہارون، سینیٹر بابر خان غوری، سینیٹر عبدالحسیب، اراکین قومی اسمبلی خواجہ سہیل منصور، فوزیہ اعجاز، راولپنڈی زون کے زونل انچارج زاہد ملک کے ہمراہ پر ہجوم پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ سرفراز نواز نے کہا کہ میری لندن میں قائد تحریک جناب الطاف حسین سے ون ٹو ون ملاقات بھی ہوئی اور پانچ گھنٹے کی ملاقات میں جناب الطاف حسین کے وہی خیالات تھے جو بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح کے تھے ان کا انقلابی پروگرام پر امن انداز میں پاکستان اور اس کے غریب عوام کو درپیش سنگین مسائل سے نجات دلانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں رابطہ کمیٹی کے ارکان سے بھی ملا اور متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکا۔ جناب الطاف حسین اور ایم کیو ایم ایسا پاکستان بنانا چاہتے ہیں جس پر سب فخر کر سکیں اور جو دنیا میں ایک روشن مثال ہو۔ ایک سوال کے جواب میں سرفراز نواز نے کہا کہ میں تمام سیاسی جماعتوں کو پرکھ چکا ہوں اور 1985 سے سیاست میں ہوں، مجھ پر کوئی الزام نہیں البتہ میں ہمیشہ کرپشن کے خلاف آواز بلند کرتا آیا ہوں اور اس کی وجہ سے مجھ پر قاتلانہ حملہ بھی ہوا۔ مجھے رشوت کی پیشکش بھی ہوئی جو میں نے مسترد کر دی۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ میں آزاد حیثیت میں ایم پی اے منتخب ہوا تھا اور میں نے کوئی جماعت نہیں بدلی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مجھے عہدہ سے دلچسپی نہیں، میرے لئے قائد تحریک الطاف حسین کے کارکن کے طور پر کام کرنا اعزاز کی بات ہے اور میں ایم کیو ایم کے ادنیٰ کارکن کی حیثیت سے کام کروں گا اور ملک کی تعمیر و ترقی کیلئے اپنا عملی کردار ادا کروں گا۔ اس موقع پر ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے قائد تحریک الطاف حسین، رابطہ کمیٹی، کارکنان اور ملک بھر کے حق پرست عوام کی جانب سے سرفراز نواز کی ایم کیو ایم میں شمولیت کا خیر مقدم کیا اور انہیں مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین اور ایم کیو ایم کا پیغام اور فکر و فلسفہ پورے ملک میں تیزی سے پھیل رہا ہے اور لوگ جوق در جوق ایم کیو ایم میں شمولیت کی صورت میں سب کے سامنے ہے جس سے یہ ہی واضح ہو چکا ہے کہ ایم کیو ایم اب نہ صرف مکمل طور پر ایک قومی جماعت بن چکی ہے بلکہ ملک کے غریب اور متوسط طبقے کے عوام "تیسرے آپشن" کے طور پر دیکھ رہے ہیں بلکہ غریبوں کی حکومت اور نجات دہندہ کے طور پر قائد تحریک

جناب الطاف حسین اور ایم کیوایم کی طرف ہی عوام نے امیدیں لگارکھی ہیں۔انہوں نے کہا کہ سرفراز نواز نہ صرف ایک کرکٹر کے طور پر اپنی صلاحیتوں لوہا منوا چکے ہیں بلکہ انہوں نے ایک رنز پر 7 کھلاڑیوں کو آؤٹ کر کے ریکارڈ قائم کیا تھا اور سیاست کے میدان میں بھی 1985 سے سرگرم عمل ہیں اور لاہور سے صوبائی اسمبلی کے رکن بھی منتخب ہوئے تھے۔ان کی چار سال قبل قائد تحریک الطاف حسین سے لندن میں ملاقات ہوئی تھی اور اس عرصے کے دوران رابطے میں رہے اور چار سال تک ایم کیوایم کو پرکھنے اور قائد تحریک الطاف حسین کے فکرو فلسفے کو سمجھنے کے بعد قائل ہو کر اب ایم کیوایم باضابطہ طور پر شامل ہوئے ہیں۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ جس طرح سرفراز نواز نے کرکٹ میں اپنی بھرپور صلاحیتوں سے ریکارڈ قائم کیا تھا اب سیاست اور عوام کی خدمت کے میدان میں بھی ریکارڈ قائم کرینگے۔سینیٹر بابر خان غوری نے کہا کہ ایم کیوایم کسی سیاسی جماعت کے مخالف نہیں ایم کیوایم کے دروازے سب کیلئے کھلے ہیں۔قبل ازیں نیشنل پریس کلب آمد کے موقع پر ایم کیوایم کے کارکنوں نے سرفراز نواز کا پرتپاک استقبال کیا اور انہیں پھولوں کے ہار پہنائے اور گل پاشی کی۔

منڈی بہاؤالدین میں 9،افراد کے سفا کانہ طریقے سے قتل پر ارکان قومی اسمبلی کا اظہار مذمت

صوبہ پنجاب میں امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر اظہار تشویش، پنجاب حکومت جرائم کو قابو کرنے میں بری طرح نا کام ہوچکی ہے

مظلوم عوام،خواتین،ہاریوں اور کسانوں کو آئے روز قتل وغارتگری، ظلم وستم اور انسانیت سوز مظالم کا نشانہ بنایا جارہا ہے

دلدوز واقع میں ملوث دہشت گردوں کو فی الفور گرفتار کر کے قانون کے مطابق سخت سے سخت ترین سزادی جائے

لندن۔۔۔8فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے صوبہ پنجاب کے شہر منڈی بہاؤالدین میں ایک ہی خاندان کے 9افراد کو گلے کاٹ کر سفا کانہ طریقے سے قتل کرنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ اس بہیمانہ واقعہ میں ملوث دہشت گرد انسانیت سے عاری، سفاک اور درندہ صفت ہیں۔اپنے مشترکہ بیان میں ارکان قومی اسمبلی نے کہا کہ رابطہ کمیٹی نے پنجاب میں بگڑتی ہوئی امن وامان کی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب میں آئے دن مختلف جرائم ،بچیوں کے ساتھ زیادتی ،اغواء برائے تاوان اور قتل کی وارداتوں میں اضافہ ہو رہا ہے جس سے ثابت ہو گیا ہے کہ پنجاب حکومت جرائم کو قابو کرنے میں بری طرح سے نا کام ہوچکی ہے اور منڈی بہاؤالدین میں بھی سفا کانہ قتل کی وارادت ایسے ہی جرائم کی کڑی ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ صوبہ پنجاب میں ذاتی رنجش پر قتل وغارتگری کے واقعات ہوں یا مظلوم عوام اور خواتین سے زیادتی ، تشدد،اغواء برائے تاوان اور دیگر جرائم کی وارداتیں اس بات کی جانب واضح اشارہ کررہی ہیں کہ پنجاب میں امن وامان کی صورتحال انتہائی خراب ہیں،مظلوم عوام،خواتین ، ہاریوں اور کسانوں کو آئے روز قتل وغارتگری، ظلم وستم اور انسانیت سوز مظالم کا نشانہ بنایا جارہا ہے اور ان واقعات پر حکومت پنجاب اور پنجاب پولیس کی کارکردگی انتہائی مایوس کن ہے۔انہوں نے کہا کہ منڈی بہاؤالدین میں رونما ہونے والا دلدوز واقعہ بھی پنجاب حکومت اور پنجاب پولیس مجرمانہ غفلت کا ساختشانہ ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے ۔انہوں نے کہا کہ پنجاب میں امن وامان کی صورتحال بدترین ہوچکی ہے اور مظلوم عوام کی جان ومال کو کوئی تحفظ حاصل نہیں ہے اور منڈی بہاؤالدین میں پیش آنے والا واقعہ نے پنجاب حکومت کے دعوؤں کی قلعی کھول دی ہے۔انہوں نے سفا کانہ طریقے سے قتل کئے جانے والے افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ منڈی بہاؤالدین میں ایک ہی خاندان کے 9افراد کو گلے کاٹ کر سفا کانہ طریقے سے قتل کرنے والے دہشت گردوں کو فی الفور گرفتار کیا جائے اور انہیں قانون کے مطابق سخت سے سخت ترین سزادی جائے۔

ایم کیوایم لیاقت آباد ایلڈرز ونگ کمیٹی کے رکن غلام صابر علی کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن:۔۔۔۔8فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم لیاقت آباد سیکٹر یونٹ 158 کی ایلڈر زونگ کمیٹی کے رکن غلام صابر علی کے انتقال پر دلی افسوس کا اظہار کیا ہے ۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

صدر مملکت آصف علی زرداری کی ایم کیو ایم کے رہنما ڈاکٹر فاروق ستار سے فون پر بات چیت
قومی اتفاق رائے پیدا کرنے کے سلسلے میں بلائی گئی گول میز کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی

اسلام آباد:۔۔۔8فروری 2011ء

صدر مملکت آصف علی زرداری نے آج ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز اور قومی اسمبلی میں پارٹی کے پارلیمانی لیڈر ڈاکٹر فاروق ستار سے فون پر گفتگو کی اور انہیں قومی اتفاق رائے پیدا کرنے کے سلسلے میں بلائی گئی گول میز کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی۔ ڈاکٹر فاروق ستار سے گفتگو کرتے ہوئے صدر آصف زرداری نے کہا کہ ملک کو اس وقت انگت مسائل درپیش ہیں اور ملک کو درپیش مسائل اور مشکلات سے نکالنے کیلئے تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں کے درمیان قومی اتفاق رائے کا پیدا ہونا وقت کا تقاضہ ہے۔ اس سلسلے میں وہ ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین سے بھی رابطہ کریں گے۔ صدر نے کہا کہ اہم اور قومی امور پر باہمی اتفاق رائے اور بات چیت کے ذریعے ہی مسائل کو حل کیا جا سکتا ہے۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے صدر آصف علی زرداری سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کا کافی عرصہ سے مسلسل یہی مشورہ رہا ہے کہ ملک کو درپیش چیلنجوں سے نمٹنے اور اہم قومی مسائل کے حل کیلئے تمام سیاسی جماعتیں اتفاق رائے پیدا کریں اور ثابت کردیں کہ وہ ملک کی خاطر تمام جماعتیں سنجیدہ ہیں، اس سلسلے میں حکومت کی جانب سے تمام سیاسی جماعتوں کی گول میز کانفرنس بلانے کا فیصلہ خوش آئند ہے۔ انہوں نے اُمید ظاہر کی کہ گول میز کانفرنس ملک کے مسائل کے حل کیلئے سنگ میل ثابت ہوگی۔

اعوان برادری پلندری آزاد کشمیر کے مظاہرین سے ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز فاروق ستار اور دیگر کی ملاقات

اسلام آباد۔۔۔8رفروری 2011ء

سدھن برداری کی جانب سے اعوان برادری کی دو خواتین اور مرد کے اغواء کے خلاف اسلام آباد پریس کلب کے باہر احتجاجی دھرنے پر بیٹھے پلندری آزاد کشمیر کی اعوان برادری کے مظاہرین سے منگل کے روز ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر فاروق ستار، رکن رابطہ کمیٹی وصوبائی وزیر سندھ رضا ہارون، سینیٹرز بابر خان غوری اور عبدالحسیب نے ملاقات کی اور انہیں سدھن برادری کی جانب سے کیے گئے دو خواتین اور ایک مرد کے اغواء سمیت ظلم وستم سے آگاہ کیا۔ مظاہرین نے ہاتھوں میں احتجاجی بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر بند کرو بند کرو سدھن برادری مظالم بند کرو کے نعرے اور خواتین اور مرد کے اغواء کے حوالے مذمت کلمات تحریر تھے۔ مظاہرین نے بتایا کہ سدھن برادری کے مسلح افراد نے اعوان برادی کے گھروں پر حملہ کیا اور دو خواتین اور مرد کو اغوا کر کے ساتھ لے گئے جس پر ہم یہاں ان اغواء شدہ خواتین اور مرد کی بازیابی کیلئے احتجاجی مظاہرہ کر رہے ہیں تاہم ابھی تک کسی اعلیٰ شخصیات نے ہم سے ملاقات نہیں کی اور نہ ہی ہمارے مسائل سے آگاہ ہونے کی کوشش کی۔ ڈاکٹر فاروق ستار اور ایم کیو ایم کے دیگر ذمہ داران نے اعوان برادری کے مظاہرین سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا اور مظاہرین کی گذارشات کو غور سے سنا۔ انہوں نے اعوان برادری کو یقین دلایا کہ متاثرین کے ساتھ پورا انصاف ہوگا اور ایم کیو ایم اغواء شدگان کی بازیابی کیلئے ہر ممکن کوشش کرے گی۔ انہوں نے کشمیر حکومت سے بھی مطالبہ کیا کہ اغواء شدہ افراد کو فوری بازیاب کرایا جائے اور اس واقعہ کا فوری نوٹس لیتے ہوئے واقعہ میں ملوث افراد کیخلاف قانون کے مطابق کاروائی عمل میں لائی جائے۔

وزیر اعظم دنیا ٹیلی ویژن کے رپورٹر عدنان امجد اور انکی والدہ محترمہ کے علاج کیلئے کئے گئے وعدے کو پورا کریں، اراکین قومی اسمبلی

کراچی:۔۔۔۔8،فروری 2011ء

ایم کیو ایم کے حق پرست اراکین نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ دنیا ٹیلی ویژن کے رپورٹر عدنان امجد اور ان کی والدہ محترمہ کینسر کے مرض میں مبتلا ہیں اور انکی حالت انتہائی تشویش ناک ہے۔ اس سلسلے میں ایم کیو ایم کے اراکین قومی اسمبلی سمیت دیگر جماعتوں کے اراکین اسمبلی بھی مشترکہ وفد کی صورت میں وزیر اعظم پاکستان یوسف رضا گیلانی سے ملاقات کر چکے ہیں جبکہ وزیر اعظم نے اس معاملے پر بھرپور تعاون کی یقین دہانی کرائی تھی اور ان دونوں مریضوں کے علاج ومعالجے کیلئے سرکاری سطح پر خرچ کرانے کیلئے احکامات جاری کئے تھے جس پر تا حال کوئی عملدرآمد نہیں ہوا جبکہ دوسری جانب عدنان احمد اور ان کی والدہ کی صورتحال تیزی سے بگڑتی جارہی ہے، لہٰذا وزیر اعظم کی جانب سے جاری کردہ احکامات پر فوری عملدرآمد کی ضرورت ہے ایم کیو ایم کے اراکین قومی اسمبلی نے وزیر اعظم سے اپیل کی ہے کہ وہ عدنان امجد اور انکی والدہ محترمہ کے حوالے سے کئے گئے اپنے وعدے کو پورا کرتے ہوئے احکامات کو انسانیت کی بنیاد پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے اور اسے ترجیہی بنیادوں پر حل کیا جائے۔

☆☆☆☆☆